

مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی  
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

## مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں اعتکاف کے ضروری مسائل

جناب مفتی صاحب گزارش ہے کہ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ عنقریب شروع ہونے والا ہے آخری عشرہ میں ہزاروں لوگ حرمین شریفین میں اعتکاف بیٹھتے ہیں، الحمد للہ مجھے دو تین دفعہ اعتکاف بیٹھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ بعض مسائل ایسے پیش آئے کہ ان کا پاکستان میں سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ اگر البلاغ کی قرسی اشاعت میں جوابات سے نوازیں تو بہت لوگوں کا بھلا ہوگا۔ ..... (محمد منہاس، سعودی عرب)

سوال: ..... حرمین شریفین میں طہارت خانوں پر کانی رش ہوتا ہے اور نمازوں کے اوقات میں تو رش بہت زیادہ ہوتا ہے۔ حالت اعتکاف میں یہاں بات کرنے کی اجازت ہے یا نہیں؟

جواب: ..... اعتکاف کی حالت میں وضو یا استنجاء کے انتظار کرنے کے دوران کھڑے ہونے کی حالت میں باتیں کرنا جائز ہے۔

سوال: ..... وضو خانے جاتے ہوئے راستے میں سواک یا ٹشو پیپر خرید سکتے ہیں یا نہیں (کیوں کہ خریدنے کیلئے بعض مرتبہ رکنا پڑتا ہے)؟

جواب: ..... سواک یا ٹشو پیپر چلتے ہوئے خریدنا جائز ہے، لیکن ان کے خریدنے کے لئے رکنا جائز نہیں اگر کوئی مشکف ذرا دیر کو بھی رک گیا تو اعتکاف مسنون فاسد ہو جائے گا۔

سوال: ..... راستے میں اگر کوئی راستہ پوچھتا ہے، کوئی خیرات مانگتا ہے یا چائیکوئی پھسل کر گر پڑتا ہے تو کیا چند سیکنڈ کیلئے کھڑے ہو کر راستہ بتایا جاسکتا ہے؟ خیرات دی جاسکتی ہے یا گرے ہوئے کو اٹھایا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: ..... اعتکاف مسنون میں چلتے چلتے کسی کو راستہ بتانا، خیرات دینا اور گرنے والے کو سہارا دینا درست ہے، لیکن ان امور کے لئے رکنا جائز نہیں ورنہ اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔

سوال: ..... نیند کی حالت میں اگر غسل واجب ہو جائے اور دوسرا کپڑوں کا جوڑا موجود نہ ہو تو کیا دکان سے (جو ظاہر ہے مسجد کی حدود سے باہر ہے) ٹوب خرید سکتے ہیں یا نہیں؟ اسی دوران اگر جماعت کی نماز سے رہ جائے (کیوں کہ رش بہت زیادہ ہوتا ہے) تو کیا اعتکاف باقی رہے گا؟

جواب: ..... اول تو جو کپڑے پہنے ہوئے ہیں ان کے ناپاک حصہ کو پاک کر کے دوبارہ انہی کپڑوں کو استعمال کر لیں، اگر کسی وجہ سے یہ ممکن نہ ہو تو قریب ترین جگہ سے پاک لباس حاصل کرنا یا ضرورت کے وقت خریدنا بھی جائز ہے اور اس دوران جماعت نکلنے سے اعتکاف فاسد نہیں ہوگا۔

سوال: ..... وضو کے انتظار میں وضو خانے میں تسبیح پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب: ..... وضو کے انتظار میں وضو خانہ میں تسبیح پڑھنا جائز ہے۔

سوال: ..... کوئی جانے والا یا کھانا لانے والا موجود نہ ہو تو کیا کھانا ہوٹل سے لاسکتے ہیں یا نہیں؟ کیا کھانا ہوٹل میں ہی کھا سکتے ہیں تاکہ چائے بھی پی جاسکے؟

جواب: جب کوئی کھانا لانے والا نہ ہو تو ہوٹل سے خود بھی کھانا لانا جائز ہے اور ہوٹل میں کھانا اور چائے پی کر آنا بھی درست ہے۔ لیکن یہ سب کام بھجالت ممکنہ کرنے چاہئیں، باا ضرورت تاخیر نہ کرنی چاہئے کیونکہ یہ رخصت کے تحت ہیں اور رخصت بقدر ضرورت ہوتی ہے۔

سوال: بعض اوقات میاں بیوی دونوں احکاف بیٹھتے ہیں اور نماز کے بعد کاسجد سے باہر وقت مقرر کر لیتے ہیں تاکہ کٹھے کھانا کھانے چاہئیں۔ اس صورت میں میاں بیوی کو باہر انتظار کرنا پڑتا ہے۔ کیا اس کی اجازت ہے؟

جواب: میاں بیوی کا ایک ساتھ کھانا کھانے کے لئے مسجد کے باہر ایک دوسرے کے انتظار میں ٹھہرنا جائز نہیں اس سے احکاف مسنون فاسد ہو جائے گا۔ لہذا مسجد کے دروازہ کے اندرونی حصہ میں کھڑے ہو کر انتظار کیا جائے، پھر دونوں ساتھ چلے جائیں۔

سوال: دوران احکاف اگر کوئی بیمار ہو جائے تو کیا ڈاکٹر کے پاس دوا کیلئے جانے کی اجازت ہے؟

جواب: مسنون احکاف میں علاج و دوا کے لئے ڈاکٹر کے پاس جانے سے احکاف فاسد ہو جائے گا، اس لئے حتی الامکان مسجد ہی میں کسی سے دوا منگوائیں، بصورت مجبوری ڈاکٹر کے پاس چلے جائیں لیکن بعد میں اس دن کے احکاف کی قضا کر لیں۔

سوال: آخری عشرہ میں وتر پڑھنے کے بعد تقریباً آدھی رات کے بعد قیام اللیل کے نام سے دس نفل پڑھے جاتے ہیں۔ قیام اللیل کے تھوڑی دیر کے بعد تہجد کی اذان ہوتی ہے۔ قیام اللیل کے نفل تہجد کے قائم مقام ہیں یا اذان کے بعد تہجد کی نماز پڑھنی چاہئے؟

جواب: باجماعت قیام اللیل اگر چہ احناف کے مذہب کے مطابق درست نہیں لیکن اس میں شرکت کرنے سے قیام اللیل ادا ہو جائے گا، اگر کوئی شخص آرام کے بعد تہجد کی رکعات انفرادی طور پر پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔

سوال: ہرزائر کی خواہش ہوتی ہے کہ ریاض الجنت میں نفل پڑھے اور تلاوت کرے۔ بعض حضرات تو مسجد کھلنے سے بند ہونے تک وہاں سے اٹھنے کا نام نہیں لیتے، بعض حضرات کو نفل پڑھنے کا موقع بھی نہیں ملتا۔ کیا دوسرے بھائیوں کو موقع دینا چاہئے یا موقع ملے تو خود ہی زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے؟

جواب: خود بھی اس سعادت کو حاصل کرنا چاہئے اور دوسروں کو بھی موقع دینا چاہئے، یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس میں خود بھی استفادہ کرتا ہے، اور ایثار بھی کرتا ہے اور دونوں کام ثواب کے ہیں۔

سوال: اگر عید الفطر کے فوراً بعد واپسی کی ہوائی جہاز سے سیٹ ری کنفرم کرائی ہو تو ٹریول ایجنسی میں ضرور جانا پڑے گا۔ یہاں پر واقعیت بہت کم ہوتی ہے اور کوئی دوسرا کام کیلئے جانے کی حالی نہیں بھرتا۔ احکاف کی حالت میں کیا کرنا چاہئے؟

جواب: مسنون احکاف میں سیٹ کنفرم کرانے کے لئے ٹریول ایجنسی جانے سے احکاف فاسد ہو جائے گا، اس لئے یا تو احکاف میں بیٹھنے سے پہلے سیٹ ری کنفرم کرائی جائے یا احکاف کے دوران کسی معتمد کے ذریعہ کرائیں ورنہ احکاف سے فارغ ہو کر سیٹ ری کنفرم کرائیں۔

واللہ اعلم  
عبدالرؤف سکھروی  
دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴